

ایمان، اطاعت، فضل

اپنے روحانی گھر کی تعمیر

بائبل ایمان کی زندگی کو بیان کرنے کے لیے ایک گھر کی تعمیر کے طاقتور استعارے کو استعمال کرتی ہے۔ ایک روحانی عمارت جو خدا کی بادشاہی کے لیے بنائی گئی ہے، جہاں ایمان، فرمانبرداری، اور فضل ایک ضروری ستون کے طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ یہ منظر کشی بتدریج کلیدی اقتباسات میں سامنے آتی ہے، جس کا آغاز میتھیو 27:24 میں یسوع کی بنیادی تعلیم سے ہوتا ہے، 1 کرنتھیوں 15:9 میں پولس کی عملی ہدایات کے ذریعے پھیلتا ہے، افسیوں 22:19 میں ایمانداروں کو متحد کرتا ہے، اور پطرس کے زندہ ہونے کی تصویر میں پطرس کی تصویر کشی میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ایک ساتھ مل کر، یہ آیات بغیر کسی رکاوٹ اور بہاؤ کی تخلیق کرتی ہیں: طوفانوں کا مقابلہ کرنے والی غیر منقولہ بنیاد کو دانشمندی سے منتخب کرنے سے لے کر، فیصلے کو برداشت کرنے والے تعمیراتی مواد کو احتیاط سے منتخب کرنے، فضل سے ایک ساتھ بنے ہوئے ایک مقدس گھرانے کا حصہ بننے تک، اور آخر کار کونے کے پتھر کے گرد متحرک اجزاء کے طور پر صف بندی کرنے تک۔ یہ مطالعہ، مصنف کے خواب سے متاثر ہو کر جس نے بائبل کی ایک گہری کھوج کی حوصلہ افزائی کی، یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح خدا کے کلام کی فرمانبرداری ایک لچکدار روحانی گھر بناتی ہے جو اُس کی عزت کرتا ہے اور ابدیت کا مقابلہ کرتا ہے۔

حکمت کی بنیاد: سنا اور اطاعت کرنا [متی 27:24]

یسوع نے اس تعمیراتی استعارے کو پہاڑ پر خطبہ کے اختتام پر شروع کیا، دو معماروں کے درمیان فرق کرتے ہوئے ایمان میں جڑی اطاعت کی اولین اہمیت پر زور دیا۔ اس [متی 27:24] لیے جو بھی میری ان باتوں کو سنتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے وہ اس عقلمند آدمی کی مانند ہے جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا، وہ اعلان کرتا ہے [آیت 24]۔ بارشیں نازل ہوئیں، سیلاب آیا، اور ہوائیں چلیں اور گھر کو مارا، پھر بھی یہ گرا نہیں کیونکہ اس کی بنیاد محفوظ تھی [ایسی زندگی کی علامت جو خدا کی سچائی پر بھروسہ کرنے اور اسے لاگو کرنے میں لنگر انداز تھی۔ اس کے برعکس، احمق تعمیر کرنے والا وہی باتیں سنتا ہے لیکن ان پر عمل نہیں کرتا، ریت پر تعمیر کرتا ہے۔ جب طوفان آتا ہے، وہ [متی 27:24] گرتا ہے اور اس کا گرنا بہت اچھا تھا [متی 27:24]۔ یہ تمثیل اہم نقطہ آغاز کو قائم کرتی ہے: بنیاد یسوع مسیح خود ہے [جیسا کہ پولس بعد میں 1 کرنتھیوں 3:11 میں واضح کرتا ہے]، اور اطاعت وہ ہے جو اس پر گھر کو محفوظ بناتی ہے، زندگی کی آزمائشوں کے ذریعے برداشت کو یقینی بناتی ہے۔

پائیدار مواد کے ساتھ عمارت: آگ سے آزما یا گیا [1 کرنتھیوں 15:9]

دانشمندانہ تعمیر پر یسوع کے زور سے براہ راست نکلتے ہوئے، پولس نے 1 کرنتھیوں 15:9 میں استعارہ کو بڑھایا، چرچ میں تقسیم کو مخاطب کرتے ہوئے اور تعمیر میں ذمہ داری پر زور دیا۔ کیونکہ [متی 15:9] ہم خدا کی خدمت میں شریک کارکن ہیں؛ آپ خدا کا میدان، خدا کی عمارت ہیں، پال لکھتا ہے [متی 9:9]۔ وہ واضح طور پر بنیاد کی نشاندہی کرتا ہے: کیونکہ [متی 11:11] کوئی بھی پہلے سے رکھی ہوئی بنیاد کے علاوہ کوئی اور بنیاد نہیں رکھ سکتا، جو کہ یسوع مسیح ہے [متی 11:11]۔ میتھیو کی تمثیل کی غیر منقولہ بنیاد کے ساتھ بالکل ہم آہنگ۔ اس واحد بنیاد پر، ہر بلڈر کو احتیاط سے کام کرنا چاہیے: اگر [متی 11:11] کوئی اس بنیاد پر سونا، چاندی، قیمتی پتھر، لکڑی، گھاس یا بھوسے کا استعمال کرتے ہوئے تعمیر کرتا ہے، تو اس کا کام دکھایا جائے گا کہ یہ کیا ہے، کیونکہ دن اسے روشن کرے گا [متی 13:12]۔ آگ ہر شخص کے کام کے معیار کی جانچ کرے گی۔ پائیدار مواد [متی 13:12] وفادار اطاعت کے اعمال، ابدی ذہنی خدمت، اور مسیح میں جڑیں نظر یہ [متی 13:12] زندہ رہیں گے اور اجر لائیں گے، جب کہ فنا ہونے والے جل جائیں گے، حالانکہ بنانے والے کو صرف [متی 13:12] شعلوں سے بچنے والے کی طرح بچایا جائے گا [متی 15:15]۔ یہ جوابدہی کو شامل کر کے یسوع کی تعلیم پر استوار کرتا ہے: نہ صرف بنیاد کو صحیح طریقے سے رکھنا، بلکہ دیرپا سالمیت کے ساتھ تعمیر کرنا۔

خدا کے گھرانے کے طور پر متحد: ایک مقدس ہیکل میں بڑھنا [افسیوں 22:19]

پولس مزید افسیوں 22:19 میں منظر کشی کو تیار کرتا ہے، کارپوریٹ جہت کی طرف منتقل ہوتا ہے جہاں فضل مومنوں کو ایک الہی رہائش گاہ میں متحد کرتا ہے۔ اب غیر [] ملکی اور اجنبی [] نہیں رہے، غیر قومیں اب خدا [] کے لوگوں کے ساتھی شہری اور اس کے گھرانے کے افراد بھی ہیں []۔ 19 [] رسولوں اور نبیوں کی بنیاد پر بنایا گیا ہے، جس میں مسیح یسوع خود کو بنیاد کا پتھر ہے []۔ 20 []۔ اُس میں، پوری [] عمارت ایک ساتھ جوڑ دی گئی ہے اور رب میں ایک مقدس ہیکل بننے کے لیے اُٹھتی ہے []۔ 21 []، اور مومنین ایک [] مکان بننے کے لیے ایک ساتھ تعمیر کیے جا رہے ہیں جس میں خدا اپنی روح سے رہتا ہے []۔ 22 []۔ یہ سابقہ اقتباسات سے بغیر کسی رکاوٹ کے بہتا ہے: بنیاد مسیح ہے [] متی اور 1 کرنتھیوں []، جس کی تفصیل اب رسولی اور پیش گوئی کی تعلیم کے ساتھ ہے، جس میں مسیح بنیادی بنیاد کے طور پر ہے جو ہر حصے کو بالکل سیدھ میں رکھتا ہے۔ فضل ایک پابند ایجنٹ ہے [] مسیح کا مفاہمت کا کام یہودیوں اور غیر قوموں میں شامل ہوتا ہے، تقسیم کو روکتا ہے اور خدا کی مقدس بستی میں مستقل ترقی کو قابل بناتا ہے۔

زندہ پتھر سنگ بنیاد کے ساتھ منسلک: قبولیت یا ٹھوکریں [1 پیٹر 2:8]

پیٹر 1 پطرس 8:4 میں وشد زندگی کا استعارہ لاتا ہے، گھر کو ایک متحرک، روحانی حقیقت کے طور پر پیش کرتا ہے۔ جیسا [] کہ آپ اس کے پاس آتے ہیں، وہ زندہ پتھر جو انسانوں کے ذریعے رد کیا جاتا ہے لیکن خدا کی نظر میں چنے ہوئے اور قیمتی ہوتے ہیں [] آپ خود کو زندہ پتھروں کی طرح ایک روحانی گھر کے طور پر تعمیر کیا جا رہا ہے []۔ 5 []۔ ایماندار ایک مقدس کابن بن جاتے ہیں، جو یسوع مسیح کے ذریعے خدا کے لیے قابل قبول روحانی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ پطرس نے مسیح کی تصدیق کرنے کے لیے صحیفے کا حوالہ دیا کہ جس [] پتھر کو معماروں نے رد کیا، جو سنگ بنیاد بن گیا []۔ 7 []، زبور 22:118 سے []، اور ایک [] پتھر جو لوگوں کو ٹھوکر کھاتا ہے اور ایک چٹان جو انہیں گراتا ہے []۔ 8 []، پسعیاہ 8:14 سے []۔ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اطاعت کرتے ہیں، وہ قیمتی صف بندی اور عزت ہے۔ نافرمانوں کے لیے وہ ٹھوکر کا مقام ہے۔ یہ ترقی کا اختتام کرتا ہے: فاؤنڈیشن [] میتھیو 1 کورنتھیوں []، متحد مندر [] ایفیسینز []، اب زندہ شرکاء کے ساتھ متحرک ہے جو جاری فرمانبرداری کے ذریعے کونے کے پتھر کے گرد فعال طور پر نصب ہیں۔

یہ سب ایک ساتھ باندھنا: ایک مربوط روحانی عمارت

یہ اقتباسات کامل ہم آہنگی کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، جو روحانی گھر کے لیے خدا کے جامع ڈیزائن کو ظاہر کرتے ہیں۔ میتھیو 27:24 [] لازمی طور پر قائم کرتا ہے: مسیح کے الفاظ سنیں اور اطاعت کریں، غیر منقولہ بنیاد پر گھر کو محفوظ بنائیں [] واضح طور پر یسوع مسیح 1 کرنتھیوں 3:11 میں []۔ 1 کرنتھیوں 3:15 [] 9 گہرائی میں اضافہ کرتا ہے، اس واحد بنیاد پر ذاتی ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے، آگ کے امتحان کا مقابلہ کرنے والے مواد کے ساتھ محتاط تعمیر پر زور دیتا ہے۔ افسیوں 22:19 [] فرقہ وارانہ پیمانے پر پھیلتا ہے، یہ دکھاتا ہے کہ کس طرح فضل ایمانداروں کو جوڑتا ہے [] رسولوں اور نبیوں پر بنایا گیا [] مسیح کے ساتھ بنیادی سنگ بنیاد کے طور پر جو خدا کے مندر میں کامل صف بندی اور ترقی کو یقینی بناتا ہے۔ آخر میں، 1 پطرس 8:4 [] حیاتیات کو متاثر کرتا ہے، جامد مواد کو زندہ پتھروں میں تبدیل کرتا ہے جو زندہ کونے کے پتھر کے گرد فعال طور پر بنائے گئے ہیں، جہاں ایمان کھانت اور عزت پیدا کرتا ہے، جب کہ کفر ٹھوکر کا باعث بنتا ہے۔ متحد پیغام واضح ہے: یسوع مسیح خصوصی بنیاد اور بنیادی سنگ بنیاد ہے۔ فرمانبرداری مستقل طور پر تعمیر کرتی ہے۔ فضل متحد اور برقرار رکھتا ہے؛ نتیجہ ایک مقدس، زندہ ہیکل ہے جو خدا کی طرف سے ہے، ہر طوفان اور فیصلے کے خلاف لچکدار ہے۔ کسی بھی موڑ پر نافرمانی تباہی یا نقصان کا خطرہ رکھتی ہے، لیکن مسیح کے ساتھ مکمل ہم آہنگی ایک ابدی رہائش پیدا کرتی ہے جو اس کی تسبیح کرتی ہے۔ مصنف کے خواب سے متاثر مطالعہ سے پیدا ہونے والا یہ مربوط وژن، ہر مومن کو خدا کی بادشاہی کے لیے دانشمندی اور فرمانبرداری کے ساتھ تعمیر کرنے کے لیے بلاتا ہے۔

بنیاد: مسیح، رسول، اور عہد نامہ قدیم کے انبیاء

روحانی گھر مسیح، رسولوں، اور عہد نامہ قدیم کے نبیوں کی بنیاد پر قائم ہے [] افسیوں 2:20 []۔ ہر ایک مومنوں کے ایمان کو لنگر انداز کرنے اور اطاعت کی رہنمائی میں ایک الگ کردار ادا کرتا ہے۔

[] مسیح، بنیاد کا پتھر: یسوع بنیاد کا پتھر ہے، جو پورے ڈھانچے کو ترتیب دیتا ہے [] افسیوں 2:20؛ پسعیاہ 28:16 []۔ اس کی زندگی، تعلیمات اور قربانی ایمان اور اطاعت کی بنیاد ہے۔ الہی کلام کے طور پر [] یوحنا 1:1 []، وہ تمام صحیفوں کو زیر کرتا ہے، حالانکہ اس نے اسے خود نہیں لکھا [] تیمتھیس 3:16 []۔ روحانی گھر کا ہر پہلو سچے رہنے کے لیے اُس کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔

رسول: مسیح کے ذریعے چنے گئے، پولس، پطرس اور یوحنا جیسے رسولوں نے روح القدس کی رہنمائی میں اپنی الہامی نئے عہد نامے کی تحریروں مثلاً، انجیل، خطوط کے ذریعے بنیاد رکھی 2 پطرس 1:20۔ ان کی تعلیمات ایمانداروں کو راست زندگی گزارنے اور خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کی ہدایت کرتی ہیں یوحنا 14:13۔

پرانے عہد نامے کے انبیاء: یسعیاہ، یرمیاہ، اور موسیٰ جیسے انبیاء، خدا کے الہام سے، مسیح کے آنے کی پیشین گوئی کرنے والے صحیفے لکھے مثلاً، یسعیاہ 53؛ استثنا 18:15۔ ان کی تحریروں، رسولی تعلیمات کے ساتھ، ایمان کی بنیاد بناتی ہیں افسیوں 2:20۔ ان کے الہامی پیغام کی فرمانبرداری مومنوں کو مسیح کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہے، جبکہ اسے مسترد کرنا ٹھوکر کا باعث بنتا ہے 1 پطرس 2:8۔

بنیادوں اور بنیادوں کی مثالیں۔

یہاں مسیح کی تعلیمات کی کچھ مثالیں ہیں، جو رسولوں یا انبیاء کی تعلیمات کے ساتھ پرت ہیں۔

بنیادیں	سنگ بنیاد
1 کرنتھیوں 15:3، افسیوں 22:19، 1 پطرس 8:5	میتھیو 27:24
1 کرنتھیوں 13:6، گلتیوں 15:1	میتھیو 13:33، میتھیو 12:5
زبور 37	میتھیو 5:5
امثال 22:25، رومیوں 21:20	میتھیو 48:5
گلتیوں 21:19، رومیوں 31:29، امثال 19:16	میتھیو 30:5، میتھیو 20:18، مرقس 23:7

زیادہ پڑھنے سے قاری مزید دریافت کر سکتا ہے۔

ایمان

1 کسی بھی چیز کی سچائی کا یقین، عقیدہ؛ خدا اور الہی چیزوں سے انسان کے تعلق کا احترام کرنے والے یقین یا عقیدے کے میں، عام طور پر اعتماد اور مقدس جذبے کے شامل خیال کے ساتھ جو ایمان سے پیدا ہوا اور اس کے ساتھ شامل ہوا۔

خدا سے تعلق

1. یہ یقین کہ خدا موجود ہے اور ہر چیز کا خالق اور حاکم ہے، مسیح کے ذریعے ابدی نجات کا فراہم کنندہ اور عطا کرنے والا

1 مسیح سے متعلق

1. ایک مضبوط اور خوش آئند یقین یا عقیدہ کہ یسوع ہی مسیحا ہے، جس کے ذریعے ہم خدا کی بادشاہی میں ابدی نجات حاصل کرتے ہیں۔

عیسائیوں کے مذہبی عقائد

بھروسہ یا اعتماد کے غالب خیال کے ساتھ عقیدہ خواہ خدا میں ہو یا مسیح میں، ایک ہی میں ایمان سے نکلا

2 وفاداری، وفاداری

ایک کا کردار جس پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

زبور 14:1

ایمان صرف ایک اختیار نہیں ہے، یہ دل کا ایک رویہ ہے۔

آپ مذہبی ہو سکتے ہیں اور پھر بھی عملی ملحد ہو سکتے ہیں۔ کیا آپ ایسے رہتے ہیں جیسے کوئی خدا ہے؟

عبرانیوں 3:11

ایمان صرف کسی کے لیے ایسی چیز پر یقین کرنا نہیں ہے جسے آپ جانتے ہیں کہ بہرحال سچ نہیں ہے! یہ صرف اندھیرے میں چھلانگ نہیں ہے۔ یہ روشنی میں ایک چھلانگ ہے! یہ روحانی یقین ہے۔

عبرانیوں 6:11

ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ناممکن ہے۔ ہم کر سکتے ہیں اور یقین کرنا چاہیے کہ خدا موجود ہے۔ وہ وہاں ہے، اور ہم اُسے تلاش کر لیں گے اگر ہم اُسے پوری شدت سے ڈھونڈیں۔

یعقوب 26:14

عمل کے بغیر ایمان بیکار ہے۔ نیک بننے کی کوشش کرنا: گناہ سے نمٹنا۔ خدا کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی کوشش کرنا: دعا، بائبل کا مطالعہ۔ دوسروں کی مدد کرنے کی کوشش کرنا: چرچ، انجیلی بشارت، ضرورت مندوں کی دیکھ بھال۔ ایمان مکمل تب ہوتا ہے جب یہ فعال ایمان ہو۔ ابراہیم کے ایمان اور اعمال نے ایک ساتھ کام کیا۔ پیدائش 22 میں، خدا جانتا تھا کہ ابراہیم کو سچا ایمان صرف فرمانبرداری کے وقت تھا [22:12]۔ کوئی بھی عمل کے بغیر ایمان سے راستباز نہیں ٹھہرتا [یعقوب 2:24]۔ نوٹ: صرف ایمان کے ذریعہ جواز اور ایک بار بجایا گیا، ہمیشہ بجایا گیا میں اپنے یقین کی وجہ سے، لوتھر [1500] نے جیمز کی پوری کتاب کو مسترد کر دیا۔ اس نے عبرانیوں کو بھی رد کر دیا، کیونکہ یہ کتاب بار بار کہتی ہے کہ ہماری نجات کو کھونا ممکن ہے۔ لوتھر نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔

عبرانیوں 10:4

ایمان سے بائبل نے خدا کے لیے قابل قبول قربانی پیش کی [عبرانیوں 11:4] ایمان سے نوح نے خدا کی طرف سے خبردار کیے جانے کے بعد اپنے خاندان کو بچانے کے لیے کشتی بنائی [عبرانیوں 11:7] ایمان سے ابراہام نے فرمانبرداری کی اور پردیس میں چلا گیا کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ خدا اسے اس سے بھی بہتر گھر یعنی جنت میں بلا رہا ہے [عبرانیوں 10:8] عمل میں ایمان خدا کے زندہ الفاظ کا راست جواب ہے۔

خدا کے وعدوں پر ایمان خدا کے وعدوں کی شرائط کو پورا کرنے سے وفاداری کی تعریف کی جاتی ہے

1. خدا ہمیں برکت دینا چاہتا ہے۔ بنی نوع انسان کے ساتھ خدا کے معاملات ہمیشہ ایمان کی شرائط اور اس کی مرضی کی اطاعت کے ساتھ الہی نعمتوں کی مہربان پیشکشوں کی خصوصیت رکھتے ہیں، یعنی، مشروط بیانات کی شکل میں وعدے [اگر... پھر...] ابراہیم، جسے بائبل میں [39] ایمان رکھنے والوں کے باپ [39] کے طور پر جانا جاتا ہے، سب کچھ پیچھے چھوڑ کر وعدہ شدہ سرزمین پر خدا کی پیروی کی [برکت حاصل کرنا اس کی فرمانبرداری پر منحصر تھا [پیدائش 4:12]]

ان وعدوں کو بعد میں ابراہیم کے ساتھ خدا کے عہد کے طور پر بیان کیا جائے گا۔

2. پرانے اور نئے عہد

جیسا کہ پچھلے سبق میں ذکر کیا گیا ہے، بائبل کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: عہد نامہ قدیم اور نیا عہد نامہ اپنے اندر پائے جانے والے دو مختلف عہدوں کو بیان کرتا ہے۔

تاریخ میں، خدا نے لوگوں کے دو بہت ہی مخصوص گروہوں کے ساتھ عہد باندھے ہیں: پہلا بنی اسرائیل کے ساتھ جو مصر سے بلایا گیا تھا، اور دوسرا مسیحیوں کے ساتھ جو دنیا سے بلایا گیا تھا [عبرانیوں 13:6-8]

اگرچہ پرانے عہد کو اکثر احکام کے لحاظ سے سمجھا جاتا ہے، لیکن یہ دراصل ان قوانین کے پیچھے وعدے ہیں جو عہد کی بنیاد ہیں [استثنا 15:7-12]

بدقسمتی سے، اسرائیلیوں کی وفاداری کی کمی نے خدا کی برکات حاصل کرنے کی اپنی اہلیت کو باطل کر دیا [یسع 1:2-7]

3. نئے عہد کے بہتر وعدوں کی کچھ مثالیں۔

اگر ہم سب سے پہلے خدا کی بادشاہی اور راستبازی کو تلاش کرتے ہیں، تو خدا ہماری تمام جسمانی ضروریات کا خیال رکھے گا [متی 6:33]

اگر ہم یسوع کے پاس آتے ہیں، اُس کا جوا اُٹھاتے ہیں اور اپنا بوجھ اُس پر ڈال دیتے ہیں، تو ہمیں روحانی سکون ملے گا [متی 11:28-30]

اگر ہم توبہ کرتے ہیں اور بہتسمہ لیتے ہیں، تو ہمیں اپنے گناہوں کی معافی اور خُدا کی ربائش پذیر روح القدس کا تحفہ ملے گا [اعمال 39:2-36]

خدا کی مرضی پوری کرنے میں ثابت قدمی ہمیں خدا کی برکت کا یقین دلاتی ہے [عبرانیوں 39:10-35]

4. خدا کی تعلیمات پر عمل کرنا سچائی کے علم کی طرف لے جاتا ہے۔

ایمان سے ابراہام نے فرمانبرداری کی اور پردیس میں چلا گیا کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ خدا اسے اس سے بھی بہتر گھر [یعنی جنت] میں بلا رہا ہے [عبرانیوں 10:8، 11:16، 13]

ایمان سے ابراہام نے اسحاق کی فرمانبرداری کی اور پیش کش کی کیونکہ اسے یقین ہے کہ خدا مردوں کو بھی زندہ کر سکتا ہے [عبرانیوں 19:11-17]

5. ہماری زندگیوں کو ہمارے یقین کے ساتھ متفق ہونے کی ضرورت ہے [1 تیمتھیس 4:16]

ہمیں صحیح چیزوں پر یقین کرنا چاہیے اور صحیح طریقے سے زندگی گزارنی چاہیے۔

نجات حاصل کرنا اور پیغام کو مؤثر طریقے سے بانٹنا دونوں ہی ہماری زندگی اور نظریے سے جڑے ہوئے ہیں۔

اس ہفتے اس بات کی عکاسی کرتے ہوئے وقت گزاریں کہ آپ کیا مانتے ہیں اور آپ ان عقائد کو کتنی اچھی طرح سے گزار رہے ہیں۔

فرمانبرداری

1 اطاعت، تعمیل، تابعداری

2 کسی کے مشورے کی فرمانبرداری، عیسائیت کے تقاضوں کو پورا کرنے میں ظاہر کی گئی اطاعت

اطاعت

1 سننا، سنانا

دروازے پر دستک دینے والے کی بات سننے کے لیے آتا ہے کہ کون ہے، پورٹر کا فرض

2 ایک حکم پر عمل کرنا

اطاعت کرنا، فرمانبردار ہونا، تابعداری کرنا

پرانے عہد نامہ کی تعلیم آئیے پرانے عہد کے تحت تین لوگوں کا جائزہ لیں۔

ساؤل 1 سموئیل 15 منتخب

3:15:1 ساؤل کو ایک مخصوص حکم کی تعمیل کرنے کو کہا گیا ہے۔

9:15:7 ساؤل صرف جزوی طور پر حکم کی تعمیل کرتا ہے۔

31:15:12 وہ اعتراف کرنے سے پہلے کہ اس نے گناہ کیا ہے کافی لڑائی لڑی ہے۔ عقلیت پسندی!

نتیجہ:

جزوی اطاعت نافرمانی ہے!

منتخب اطاعت نافرمانی ہے!

اس کے بارے میں مکمل طور پر دھوکہ دیا جانا ممکن ہے کہ آیا ہم فرمانبردار رہے ہیں یا نہیں۔

عزہ 2 سموئیل 7:1

خُدا اپنے کلام کی نافرمانی کو سنجیدہ سمجھتا ہے!

اخلاص جرم کو دور نہیں کرتا 1 کرنتھیوں 4:4۔

کیا یہ غیر منصفانہ لگتا ہے؟ ڈیوڈ نے بھی ایسا ہی سوچا، جب تک کہ اس نے یہ نہیں سیکھا کہ خدا کا کلام کیا ہے دیکھیں 1 تواریخ 15:12۔

نعمان 2 کنگز 15:1

5:10: خدا کا کلام صاف اور سیدھا ہے۔

5:11: خدا کے کلام پر جذباتی ردعمل سے بچو۔

5:11: پیشگی خیالات کے حوالے کر دیں۔

5:12: نہیں، خدا کے کہنے پر عمل کرنے کا کوئی متبادل نہیں ہے۔

5:13: ہمیں مقصد بننے کے لیے مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

5:14: خدا فرمانبرداری کو برکت دیتا ہے۔

5:14: تقریباً اطاعت ناکافی ہے اردن میں پانچ ڈب، یا فرپر میں سات ڈب۔

5:15: جب ہم حقیقت میں اس کی فرمانبرداری شروع کر دیتے ہیں تو ہم خدا کی قدر کرنا اور اس کی تعظیم کرنا سیکھتے ہیں۔

نئے عہد نامہ کی تعلیم: آئیے دیکھتے ہیں کہ یسوع اور اس کے پیروکاروں نے اطاعت کے بارے میں کیا تعلیم دی۔

افسیوں 10 [2:1]

- ہم اپنے گناہوں میں خُدا کے نزدیک مر چکے ہیں۔ جب ہم دنیا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، یا اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، تو ہم غضب کا نشانہ بن جاتے ہیں۔
- فضل [ہمارے لیے خدا کی محبت] کی وجہ سے، ہم بچ سکتے ہیں۔ ہم اس کے مستحق نہیں ہیں، لیکن اگر ہم اسے قبول کرتے ہیں تو یہ ہمارے لیے بطور تحفہ مفت ہے۔
- یہ مسیح میں ہمارے ایمان کے ذریعے ہی ہے کہ ہم بچ گئے ہیں۔
- خدا کی محبت ہمیں اچھے کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

رومیوں 11 [5:6]

- فضل کی تعریف: خُدا ہم سے اتنا پیار کرتا ہے کہ جب ہم اُس کے دشمن تھے تو مسیح کو ہمارے گناہوں کے لیے مرنے دیا۔ مخفف: مسیح کے خرچ پر خدا کی دولت۔
- ہم گنہگار گنہگار تھے جو صرف سزا کے مستحق تھے، لیکن اس نے مسیح کو ہماری جگہ تکلیف اٹھانے کے لیے بھیجا تھا۔
- یسوع کے خون کے ذریعے ہم خُدا کے غضب سے بچائے گئے ہیں [خون معافی کے لیے بہایا جانا چاہیے] [عبرانیوں 9:22]۔

ططس 14 [2:11]

- فضل کا مطلب ہمارے لیے نجات ہے۔
- خُدا کی محبت ہمیں اپنے آپ کو گناہ سے پاک کرنے کی طرف لے جاتی ہے۔ ہم خدا کے فضل سے فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔
- چونکہ فضل جذبہ پر قابو پاتا ہے، یہ گناہ کا لائسنس نہیں ہے [جوڈ 4]۔ فضل سستا نہیں ہے [اس نے یسوع کو اپنی جان دی ہے۔

1 کرنتھیوں 25 [1:18]

- صلیب گناہ کے لیے خُدا کا طاقتور حل ہے۔
- خدا کی محبت کو سمجھے بغیر، صلیب کا پیغام ہمارے لیے بے وقوفی ہو گا۔

2 کرنتھیوں 21 [5:14]

- مسیح کی محبت جواب کا تقاضا کرتی ہے! [1 کرنتھیوں 10 [15:9] دیکھیں۔]
- یسوع نے ہمارے گناہوں کو اس حد تک اٹھایا کہ وہ گناہ، یا گناہ کی قربانی بن گیا۔
- خُدا کی محبت ہمیں اُس کے لیے جینے اور اُس کے لیے بولنے کی ترغیب دیتی ہے۔

1 کرنتھیوں 10 [15:9]

- اگرچہ یہ سچ نہیں ہے کہ ہم محنت کرنے سے بچ گئے ہیں، لیکن یہ سچ ہے کہ خدا کے فضل سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے خدا کے سخت ترین کارکن ہیں!

امثال 3:34

- یہ آیت فضل کے ساتھ منسلک عاجزی کے بارے میں بات کرتی ہے۔
- پیٹر اور جیمز کا حوالہ [1 پطرس 5:5، جیمز 4:6]

فضل گناہ یا سستی کا لائسنس نہیں ہے۔

کچھ لوگ فضل کو گناہ یا سستی میں جاری رکھنے کی اجازت کے طور پر غلط سمجھتے ہیں، یہ سوچتے ہیں کہ خدا ہرحال معاف کر دے گا۔ لیکن کلام پاک اس کی سختی سے تردید کرتا ہے:

پھر ہم کیا کہیں؟ کیا ہم گناہ میں ہی رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟ یقیناً نہیں! ہم جو گناہ کے لیے مرے اس میں مزید کیسے زندہ رہیں گے؟ رومیوں 2:16۔

فضل ہمیں سکھاتا ہے کہ بے رحمی اور دنیاوی خواہشات سے انکار کریں اور، صاف راستبازی اور خدائی زندگی گزاریں ططس 12:11۔

جو لوگ فضل کو بداخلاقی کے لائسنس میں موڑ دیتے ہیں ان کی مذمت کی جاتی ہے یہوداہ 4۔ خدا کا فضل مہنگا ہے اس نے مسیح کی زندگی کی قیمت ادا کی اور یہ ہمیں گناہ پر قابو پانے کی طاقت دیتا ہے، عذر نہیں۔ جیسا کہ پولس نے کہا، میں مسیح کے فضل سے بے نصیب ہوں خدا کے فضل سے ہوں، اور مجھ پر اس کا فضل رائیگاں نہیں گیا؛ لیکن میں نے ان سب سے زیادہ محنت کی، لیکن میں نے نہیں، بلکہ خدا کا فضل جو میرے ساتھ تھا کرتھیوں 15:10۔ حقیقی فضل خدا کی بادشاہی کے لیے پرجوش فرمانبرداری اور سخت محنت کو ایندھن دیتا ہے، کبھی کابلی نہیں۔

ایمان، اطاعت اور فضل کی مشہور مثالیں۔

1. ابراہیم:

ایمان: ابراہیم کو خدا کے وعدوں پر یقین کے لئے ایمان کا باپ کہا جاتا ہے۔ اس نے خدا کی ہدایت کی بنیاد پر اپنا وطن چھوڑا، نہ جانے وہ کہاں جا رہا تھا پیدائش 12:1۔

فرمانبرداری: اس کی فرمانبرداری سب سے زیادہ مشہور ہے جب وہ اپنے بیٹے اسحاق کو قربان کرنے کے لیے تیار تھا، خدا کے منصوبے پر بھروسہ کرتے ہوئے پیدائش 22:1۔

فضل: اس کی غلطیوں کے باوجود، جیسے کہ خدا کے وعدے پر شک کرنا جب وہ بڑھاپے میں بچہ پیدا کرنے پر ہنسنا تھا پیدائش 17:17، خدا نے اس پر فضل بڑھایا، ابراہیم کی انسانی کمزوریوں کے باوجود اپنے عہد کو پورا کیا پیدائش 15:6، رومیوں 4:3۔

2. نوح:

ایمان: نوح نے سیلاب کے بارے میں خدا کی انتباہ پر یقین کیا جب اس کے آنے کا کوئی نشان نہیں تھا عبرانیوں 11:7۔

فرمانبرداری: اس نے کشتی کی تعمیر کے لیے خدا کی ہدایات پر احتیاط سے عمل کیا، ایک ایسا کام جس میں ممکنہ طنز کے درمیان کئی سال لگے پیدائش 6:22۔

فضل: خدا نے نوح اور اس کے خاندان کو سیلاب سے بچا کر، بعد میں اُس کے ساتھ ایک عہد قائم کر کے فضل ظاہر کیا پیدائش 6:8۔

3. موسیٰ:

ایمان: موسیٰ نے اسرائیل کو مصر سے نجات دلانے کی خدا کی طاقت پر بھروسہ کیا، یہاں تک کہ خدا کے وعدے پر بھروسے کے ساتھ فرعون کا مقابلہ کیا خروج 12:3۔

فرمانبرداری: اس نے بنی اسرائیل کو مصر سے باہر اور بیابان میں لے جانے کے لیے خدا کی تفصیلی ہدایات پر عمل کیا خروج 3:40۔

فضل: اس کی ابتدائی ہچکچاہٹ اور نافرمانی کے بعد کے لمحات کے باوجود جیسے چٹان کو مارنا، خدا کا فضل واضح تھا کیونکہ موسیٰ کو اس کے بکلانے کے باوجود قیادت کے لیے منتخب کیا گیا تھا اور اسے اپنی موت سے پہلے وعدہ شدہ زمین دیکھنے کی اجازت دی گئی تھی نمبر 12:3، استثنا 4:34۔

4. مریم، عیسیٰ علیہ السلام کی ماں:

ایمان: اس نے جبرائیل فرشتہ کے اعلان پر یقین کیا کہ وہ سماجی اثرات کے باوجود خدا کے بیٹے کو جنم دے گی [لوقا 1:38].

فرمانبرداری: فرشتے کے سامنے اس کا جواب ایک فرمانبرداری کا تھا، دیکھو [مزمور 110:1] میں رب کا بندہ ہوں، مجھے تمہارے کہنے کے مطابق ہونے دو۔ [مزمور 110:1]

فضل: خُدا کا فضل اُس پر تھا، جیسا کہ اُسے یسوع کی ماں بننے کے لیے چنا گیا تھا، ایک ایسا کردار جس کے لیے بے پناہ ایمان اور فرمانبرداری کی ضرورت تھی [لوقا 30:1-28].

5. ڈیوڈ:

ایمان: ڈیوڈ کے ایمان کا مظاہرہ گولیت کے ساتھ اس کے مقابلہ میں ہوا، خدا کی نجات پر بھروسہ کرتے ہوئے [1 سموئیل 17:45-47].

فرمانبرداری: اپنی بہت سی ناکامیوں کے باوجود، ڈیوڈ نے خُدا کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے اُس کی اطاعت کرنے کی کوشش کی، خاص طور پر جب اُس نے خُدا کے مسموح ساؤل کو نقصان پہنچانے سے انکار کیا تھا [1 سموئیل 24:6].

فضل: ڈیوڈ نے بار بار خُدا کے فضل کا تجربہ کیا، خاص طور پر بت شبیہ کے ساتھ اُس کے گناہ کے بعد اُس کی توبہ میں، جہاں اُسے معاف کیا گیا اور خُدا کے اپنے دل کے مطابق ایک آدمی کے طور پر بیان کیا گیا [زبور 51، اعمال 13:22].

ضمیمہ

افسیوں 2:20 میں پرانے عہد نامے کے انبیاء کیوں؟

افسیوں 2:20 بیان کرتا ہے کہ چرچ رسولوں [مزمور 110:1] اور نبیوں کی بنیاد پر بنایا گیا ہے، یسوع مسیح خود بنیاد کا پتھر ہے۔ [مزمور 110:1] اصطلاح [مزمور 110:1] انبیاء [مزمور 110:1] غالباً درج ذیل وجوہات کی بنا پر عہد نامہ قدیم کے انبیاء کی طرف اشارہ کرتی ہے:

1. بائبل کا سیاق و سباق: افسیوں میں، پولس کلیسیا میں یہودیوں اور غیر قوموں کے اتحاد پر زور دیتا ہے، جو مشترکہ بنیاد پر بنایا گیا ہے [افسیوں 18:14-2:14]۔ عہد نامہ قدیم کے نبی، جنہوں نے تمام قوموں کے لیے مسیحا اور خُدا کے منصوبے کی پیشین گوئی کی تھی [مثلاً، یسعیاہ 42:6، 49:6]، ایک صحیفائی بنیاد فراہم کرتے ہیں جو رسولوں کی نئے عہد نامے کی تعلیمات کی تکمیل کرتی ہے۔ یہ تاریخی یہودی صحیفوں کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے جو ابتدائی عیسائیوں کے ذریعہ احترام کیا جاتا ہے۔

2. صحیفہ کی ترجیح: عہد نامہ قدیم کو اکثر نئے عہد نامہ میں مسیحی ایمان کی بنیاد کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے [مثلاً، رومیوں 1:2؛ عبرانیوں 2:1-1:1]۔ یسوع نے خود تصدیق کی کہ شریعت اور انبیاء [عہد نامہ قدیم] نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے [متی 24:44]۔ افسیوں 2:20 میں پرانے عہد نامے کے نبیوں کو شامل کرنا اس تسلسل کو تقویت دیتا ہے۔

3. پیغمبروں کا کردار: عہد نامہ قدیم کے انبیاء نے بنیادی طور پر خدا کے الہامی صحیفے [2 پیٹر 1:21] کو پہنچایا، جس نے رسولی تحریروں کے ساتھ ساتھ ابتدائی کلیسیا کے لیے مستند بنیاد کے طور پر کام کیا۔ نئے عہد نامے کے انبیاء، جب کہ وحی اور حوصلہ افزائی میں تحفے میں دیے گئے ہیں [1 کرنتھیوں 14:3]، عام طور پر کلیسیا کے لیے بنیادی صحیفے کی بنیاد رکھنے سے وابستہ نہیں ہیں۔

4. گراماتی ڈھانچہ: افسیوں 2:20 میں، رسولوں [مزمور 110:1] اور نبیوں [مزمور 110:1] کو ایک واحد بنیاد کے طور پر گروپ کیا گیا ہے، جو ایک تاریخی ترتیب کی تجویز کرتا ہے جہاں عہد نامہ قدیم کے نبیوں نے رسولوں کے کام کی تکمیل اور تکمیل کی۔ اگر نئے عہد نامہ کے نبیوں کا ارادہ تھا، تو پولس نے انہیں الگ الگ پہچانا ہو گا یا کلیسیا [مزمور 110:1] میں نبی [مزمور 110:1] جیسی اصطلاحات استعمال کی ہوں گی [جیسا کہ افسیوں 4:11 میں ہے]۔

5. تھیولوجیکل مستقل مزاجی: سنگ بنیاد [مسیح] اور بنیاد [رسول] اور پرانے عہد نامے کے انبیاء [دونوں عہدوں میں خدا کے منصوبے کے متحد وحی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نئے عہد نامے کے نبیوں کو شامل کرنے سے بے کار ہونے کا خطرہ ہے، کیونکہ ان کا کردار ابتدائی کلیسیا میں رسولوں کے ساتھ اوورلیپ ہوتا ہے [مثلاً، اعمال 28:11-27].

متبادل نقطہ نظر: پرانے اور نئے عہد نامے کے انبیاء

بعض علماء کا استدلال ہے کہ افسیوں 2:20 میں [مزمور 110:1] نبیوں [مزمور 110:1] میں پرانے اور نئے عہد نامے کے دونوں نبی شامل ہیں، حوالہ دیتے ہوئے:

- نئے عہد نامہ کی پیشین گوئی: افسیوں 4:11 میں کلیسیا کے لیے ایک تحفہ کے طور پر نبیوں کا ذکر کیا گیا ہے، جو اس کی بنیاد میں کردار کی تجویز کرتا ہے [مثلاً، اعمال 11:28 میں اگابس]۔
- ابتدائی کلیسیائی سیاق و سباق: نئے عہد نامے کے نبیوں نے کینن کے مکمل ہونے سے پہلے مکاشفہ فراہم کیا، ممکنہ طور پر چرچ کی بنیاد میں حصہ ڈالا۔
- تاہم، اس نقطہ نظر کا امکان کم ہے کیونکہ:
- نئے عہد نامے کے نبیوں نے بنیادی طور پر حالات کی رہنمائی پیش کی [مثال کے طور پر، اعمال 11:10]، پرانے عہد نامہ کے نبیوں کی طرح مستند صحیفے نہیں۔
- افسیوں 2:20 میں بنیادی کردار پائیدار صحیفے [عہد نامہ قدیم اور رسولی تحریروں] پر زور دیتا ہے، نہ کہ عارضی پیشین گوئیوں پر۔
- افسیوں میں پال کی توجہ پوری تاریخ میں خُدا کے منصوبے کے اتحاد پر ہے، جو پرانے عہد نامے کے نبیوں کو رسولوں کے ساتھ جوڑنے کے ذریعے بہترین طور پر پیش کیا جاتا ہے۔
- اس طرح، پرانے عہد نامے کے نبیوں کے طور پر [انبیاء] کی تشریح کلیسیا کے ایمان کے لیے ایک واضح، زیادہ مستقل بنیاد فراہم کرتی ہے، جس کی جڑیں پائیدار صحیفوں میں ہیں جو مسیح کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

عملی اطلاق: اپنا گھر بنانا

- ایک مضبوط روحانی گھر بنانے کے لیے، ایمان، اطاعت اور فضل کو یکجا کریں:
- ایمان کو مضبوط کریں: صحیفے کا روزانہ مطالعہ کریں [مثلاً، زبور 119] مسیح کی تعلیمات پر اعتماد کو بنیاد کے طور پر گہرا کرنے کے لیے۔
- فاؤنڈیشن کی اطاعت کریں: رسولوں اور پرانے عہد نامے کے نبیوں کی الہامی تعلیمات پر عمل کریں [مثال کے طور پر، یسوع کے الفاظ پر عمل کرتے ہوئے میتھیو 27:24] کا اطلاق کریں۔ ٹھوکر کھانے سے بچنے کے لیے مسیح کے ساتھ صف بندی کریں [1 پطرس 2:8]۔
- فضل پر بھروسہ کریں: خُدا کے بے مثال احسان پر بھروسہ کریں کہ آپ کو اُس کے گھرانے کے حصے کے طور پر برقرار رکھیں [افسیوں 9:28، 22:19]۔ ایمان میں دوسروں کی حوصلہ افزائی کر کے فضل بانٹیں۔
- ہفتہ وار چیلنج: ایک ایمانی ہدف مقرر کریں [مثلاً، خدا کے کلام کو سمجھنے کے لیے زبور 119 پڑھیں]، ایک فرمانبردار عمل [مثلاً، میتھیو 15:14] کے مطابق کسی کو معاف کریں، اور فضل کا ایک عمل [مثلاً، پڑوسی کی خدمت کریں]۔ 1 پطرس 8:25 کا مطالعہ کریں تاکہ مسیح کے ساتھ ہم آہنگ ہو، بنیاد کا پتھر۔